رسائل ومسائل

اقامتِ دین کے لیے مسجد کو زکوٰۃ؟

سوال: 'رسائل ومسائل' میں 'اقامتِ دین کے لیے مسجد کو زکوٰۃ دینا' (جولائی ۲۰۱۴ء) عنوان کے تحت جواب مبہم ہے۔

۱- مسجد تو اقامتِ نماز اور اجتماعات درسِ حدیث وقرآن ہی کے لیے ہوتی ہے۔ کیا نماز کا قیام اقامتِ دین میں شامل نہیں؟

۲- اقامتِ دین اور فی سبیل اللہ میں کیا فرق ہے؟ اگر اقامتِ دین کے لیے زکوٰۃ دی جاسکتی ہے تو اس کے وہ کون سے اُمور ہیں جو فی سبیل اللہ کی مد میں نہیں آتے؟

۳- مسجد کے کن اخراجات میں زکوٰۃ استعمال کی جاسکتی ہے؟

جواب: ۱- اقامتِ دین کے دو معنی ہیں: ایک معنی کے لحاظ سے وہ زکوٰۃ کا مصرف نہیں ہے اور دوسرے معنی کے لحاظ سے وہ زکوٰۃ کا مصرف ہے۔

اقامتِ دین کا ایک معنیٰ دین کے احکام پر عمل کرنا ہے۔ اس لحاظ سے جو نیکی بھی انسان کرے وہ اقامتِ دین ہے۔ مسجد بنانا، نماز پڑھنا اور نماز کا قیام، روزہ رکھنا، ہسپتال بنانا، بیماروں کی بیمارپُرسی کرنا، جنازہ پڑھنا، جنازہ گاہ بنانا، ماں باپ کی خدمت کرنا، قرابت داروں کے ساتھ حُسنِ سلوک سے پیش آنا، بیوی بچوں کے کھانے پینے، لباس اور دیگر ضروریات کا بہتر انتظام کرنا، یہ سب کام اقامتِ دین کے تحت آتے ہیں۔ اسی طرح اگر عدالتیں شریعت کے مطابق فیصلے کریں، زانی کو کوڑے لگائیں، چور کا ہاتھ کاٹیں، ڈاکو کو سزا دیں وغیرہ، یہ تمام کام بھی اقامتِ دین ہیں۔

۲- اقامتِ دین کے دوسرے معنی اللہ تعالیٰ کے نازل کردہ نظام کو دوسرے نظاموں پر

غالب کرنے کے لیے دعوت و تبلیغ اور تلوار اور نیزے کے ذریعے جدوجہد کرنا ہے۔ اس معنی کے لحاظ سے اقامتِ دین زکوٰۃ کا مصرف ہے جسے قرآنِ پاک میں 'فی سبیل اللہ' کہا گیا ہے۔ اس معنی کے لحاظ سے فی سبیل اللہ میں صرف دینی تعلیم و تبلیغ، دینی مدارس، دین کے لیے اشاعت اور دینی لٹریچر اور جہاد و قتال اس کا مصداق اور زکوٰۃ کا مصرف ہیں۔ بعض لوگوں کو یہ غلط فہمی ہوگئی ہے کہ وہ ہر خیر کے کام کو زکوٰۃ کا مصرف قرار دیتے ہیں لیکن یہ غلط ہے۔ اگر ہر خیر کا کام زکوٰۃ کا مصرف ہوتا تو پھر آٹھ مصارف کو الگ الگ بیان کرنے کی ضرورت نہ تھی۔ سیدھے سادے الفاظ میں کہہ دیا جاتا کہ نیکی کے کاموں میں زکوٰۃ و صدقات خرچ کریں لیکن ایسا نہیں کہا گیا۔ اس سے واضح ہوجاتا ہے کہ فی سبیل اللہ اپنے ایک مخصوص معنی کے لحاظ سے زکوٰۃ کا مصرف ہے۔

۳- درسِ قرآن اور درسِ حدیث، دعوت دین اور اشاعت دین کا ذریعہ ہیں، لہٰذا یہ زکوٰۃ کا مصرف ہیں۔ لیکن مسجد کی تعمیر، مسجد کی ضروریات، امام مسجد اور خادم مسجد کی تنخواہ زکوٰۃ سے نہیں دی جاسکتی۔ وہ دیگر عطیات سے جمع کر کے دی جائے۔ (مولانا عبدالمالک)

ملٹی لیول مارکیٹنگ کمپنی کا منافع

س : میں ایک ایسی کمپنی سے وابستہ ہوا ہوں جو کہ دنیا کے بہت سے ممالک میں کام کر رہی ہے۔ یہ کمپنی مختلف اشیا فروخت کرتی ہے۔ مجھے ۳۵ ہزار روپے کی خریداری کرنا ہے۔ اس خریداری پر میں ۳ سٹار (Three Star) بن جاؤں گا۔ اس کے بعد مزید تین افراد کو خریدار بناؤں گا۔ وہ افراد جیسے جیسے مزید افراد کو ممبر بناتے جائیں گے میرا اگریڈ بڑھتا جائے گا۔ یوں مجھے بھی منافع ملتا رہے گا۔ اس کے ساتھ ساتھ دوسرے ۳ سٹار، ۴ سٹار وغیرہ افراد کو بھی حصہ ملے گا۔ دیا گیا منافع فی صد کے حساب سے مقرر ہوتا ہے، جیسے سیونگ اکاؤنٹ پر فی صد منافع ملتا ہے۔ اس طرح کا منافع سود ہے یا نہیں؟ نیز یہ منافع حلال ہے یا حرام؟

ج : مذکورہ بالا کمپنی کے علاوہ بھی کئی کمپنیاں اس طرح کا کاروبار کرتی ہیں اور اپنی اشیا (products) کو فروخت کرتی ہیں۔ بعض کمپنیوں کی فروخت کنندہ اشیا میں ایسی اشیا بھی شامل